39234 - روزے کے فدیہ میں غلہ کی بجائے قیمت ادا کرنی جائز نہیں

سوال

ايك بوڑھا بيمارى آدمى روزہ نہيں ركھ سكتا، كيا اس كى جانب سے غلہ كى بجائے غلہ كى قيمت ادا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" ہمارے ليے ايك اہم اور ضرورى قاعدہ معلوم كرنا واجب ہے وہ يہ كہ اللہ تعالى نے جو بھى اطعام يا طعام يعنى غلہ دينے كے الفاظ ذكر كيے ہيں اس ميں ضرورى ہے كہ وہ غلہ ہى ہو.

اللہ سبحانہ وتعالى نے روزوں كے متعلق فرمايا ہے:

اور ان لوگوں پر جو اس كى طاقت نہيں ركھتے ان كے ذمہ ايك مسكين كا كھانا ہے، اور جو كوئى تطوع اختيار كرے تو وہ اس كے ليے بہتر ہے، او تمہارے ليے روزہ ركھنا بہتر ہے، اگر تمہيں علم ہو.

اور قسم كے كفارہ ميں فرمان ربانى ہے:

چنانچہ اس كا كفارہ يہ ہے كہ دس آدميوں كو درميانے درجہ كا كھانا ديا جائے، جو تم اپنے اہل و عيال كو كھلاتے ہو، يا انہيں لباس ديا جائے، يا ايك غلام آزاد كيا جائے، اور جو كوئى يہ نہ پائے تو وہ تين يوم كے روزے ركھے، جب تم قسم اٹھاؤ تو تمہارى قسموں كا كفارہ يہى ہے، اور اپنى قسموں كى حفاظت كرو، اسى طرح اللہ تعالى تمہارے ليے اپنى آيات بيان كرتا ہے تا كہ تم شكر ادا كرو .

اور فطرانہ كے متعلق نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہر شخص پر ايك صاع غلہ مقرر كيا ہے.

چنانچہ جن نصوص ميں غلہ يا كھانا بيان ہوا ہے وہاں اس كى جگہ قيمت كى ادائيگى كافى نہيں ہوگى.

اس بنا پر بوڑھا شخص جس كے ذمہ روزہ ركھنے كے بدلے غلہ اور كھانا كھلانا ہے اس كے بدلے ميں غلہ يا كھانا كى قيمت ادا كرنا كفائت نہيں كريگى چاہے وہ دس بار بھى قيمت ادا كر دے، پھر بھى ادائيگى نہ ہوگى؛ اس ليے كہ اس نے نص كے حكم سے حكم عدولى كى ہے.

اسی طرح فطرانہ بھی اگر قیمت کی صورت میں ادا کیا جائے تو چاہے دس بار قیمت ادا کی جائے تو گندم وغیرہ کے صاع کی ادائیگی نہ ہوگی؛ کیونکہ نص میں قیمت بیان نہیں ہوئی.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ کام مردود ہے "

اس بنا پر ہم بڑھاپے کی بنا پر روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھنے والے بھائی سے گزارش کرینگے کہ وہ ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور اس میں آپ کے لیے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

یہ کھانا آپ ان کے گھروں میں جا کر تقسیم کردیں، اور ہر ایک شخص کو ایک صاع کا چوتھا حصہ اور اس کے ساتھ سالن کے لیے بھی کوئی چیز دیں.

دوسرا طریقہ:

آپ خود کھانا تیار کروائیں اور مسکینوں کو دعوت دے کر انہیں کھانا کھلا دیں، یعنی جب دس روز گزر جائیں تو آپ ان کے لیے رات کا کھانا تیار کریں اور دس فقراء اور مسکین افراد کو بلا کر انہیں کھانا کھلا دیں.

اور اسی طرح دوسرے باقی دس دس یوم کے بھی دو بار کھلائیں، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بھی جب بوڑھے ہوگئے اور روزہ نہ رکھ سکتے تھے تو وہ بھی رمضان المبارک کے آخری روز تیس مسکینوں کو بلا کر انہیں کھانا کھلاتے تھے" انتہی.